السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

موت کے بعد غسل، جنازے اور دفن ہونے تک انسانی روح پر کیا بیتتی ہے؟ اس کے کیا احساسات ہوتے ہیں کیا وہ رشتہ داروں کو دیکھتا اور ان کی آہ و بکا کو سنتا ہے، جسم کو چھونے سے اُسے تکلیف ہوتی ہے یا نہیں؟ ((سائل محمد اسلم عظیم منصوری، چونیاں) (۳نومبر ۱۹۸۹ئ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس دوران بھی من وجہ روح کا تعلق بلا اعادہ... بدن سے قائم رہتا ہے جس کا احساس اسے مختلف امور میں کرادیا جاتا ہے۔ مثلاً صالح انسان شدت سے ثواب موعود کا منتظر رہتا ہے۔ جب کہ نافرمان پریشانی کا اظہار کرتا ہے۔ اس پر امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی ''صحیح'' میں بایں الفاظ تبویب قائم کی ہے : 'بَاب قول المیت وہُوَعَلَی الجَنَازۃ قَدِمُونِیَ' (باب اس بات کا کہ میت، اُس وقت جب کہ اس کی لاش چارپائی پر ہوتی ہے، یہ کہتی ہے مجھے جلدی لے چلو)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب الجنائز: صفحہ:78

محدث فتویٰ